تیسری سہ ماہی	جماعت: اوّل	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ________	ہفتہ: 4	تاریخ: ________	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی ﷺ	سبق کا نام: حفظ و ترجمہ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- روزمرّہ زندگی میں استعمال ہونے والے کلمات اور ان کا مفہوم یاد کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ فلیش کارڈز

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے پوچھیں ان شاءاللہ کن کن مواقع پر بولا جاتا ہے؟ طلبہ سے جوابات لیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ طلبہ کو کلمات کے فلیش کارڈز دکھائیں اور انھیں ان کی دُرست ادائی کروائیں۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو بتائیں ان شاءاللہ اور ماشاءاللہ دعائیہ کلمات ہیں۔ آج ہم ماشاءاللہ کے بارے میں سیکھیں گے۔
- طلبہ کو ماشاءاللہ کا فلیش کارڈ دکھائیں اور بتائیں ان کلمات کا مقصد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرنا اور اس کی تعریف کرنا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ کسی بھی خوبصورت چیز یا کوئی اچھا عمل ہوتے ہوئے دیکھیں تو یہ کلمہ کہنا چاہیے۔
- طلبہ کو مختلف جملوں کے ذریعے ماشاءاللہ کہنے کی مشق کروائیں۔ جیسے:
  - ہمارا ملک پاکستان بہت پیارا ملک ہے۔
  - آپ کی صحت بہت اچھی ہے۔
  - مجھے اللہ تعالیٰ نے بہت خوب صورت بنایا ہے۔
  - عالیہ بہت ذہین ہے۔
- طلبہ کو روزمرّہ استعمال ہونے والے جملوں میں ان کلمات کو پڑھنے کی تاکید کریں۔

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا مختصراً اعادہ کروائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے ماشاءاللہ کہنے کی مختلف کلمات کے ذریعے مشق کروائیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

والدین کی مدد سے ان کلمات کو زبانی یاد کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

صفحہ نمبر ۱۳ میں دیے گئے جملوں کے درست جواب میں رنگ بھریں۔

تیسری سہ ماہی	جماعت: اوّل	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 4	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی ﷺ	سبق کا نام: حدیثِ نبوی ﷺ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ایک مختصر حدیث یاد کریں۔
- روز مرّہ زندگی میں اس حدیث کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو حدیث کا معنٰی بتائیں حدیث کے معنٰی بات، قول یا تقریر کے ہیں۔ انھیں بتائیں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے فرمان کو حدیث کہتے ہیں۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو کتاب کا صفحہ نمبر ۱۴ کھولنے کی ہدایت کریں۔
- اساتذہ پہلے خود حدیث شریف کو صحیح تلفّظ اور تجوید کے ساتھ پڑھیں۔
- طلبہ کو آگاہ کریں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا نام جب بھی بولا اور سنا جائے تو آپ خاتم النبیین ﷺ پر درود پڑھیں۔
- اس کے بعد طلبہ کو حدیثِ مبارکہ صحیح تلفّظ کے ساتھ پڑھائیں۔
- انھیں اس حدیث کا مفہوم بتائیں اللہ تعالیٰ صفائی کو بہت پسند فرماتا ہے اور دینِ اسلام کی کوئی ایسی عبادت نہیں جو طہارت و پاکیزگی کے بغیر ممکن ہو۔
- انھیں آگاہ کریں کہ ہمیں اپنے اِرد گرد صفائی کا بہت خیال رکھنا چاہیے۔ اگر صفائی کا خیال نہ رکھا جائے تو بہت سی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔
- طلبہ کو ترغیب دیں کہ وہ اس حدیث شریف کو سمجھ کر اس پر عمل کرنے کو اپنا معمول بنا لیں۔

اعادہ: **2منٹ**

طلبہ کو حدیثِ مبارکہ کی مشق کروائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے پوچھیں صاف ستھرا رہنا کیوں ضروری ہے؟

گھر کا کام: **2منٹ**

طلبہ گھر میں والدین کی مدد سے حدیثِ مبارکہ یاد کرنے کی مشق کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

صفحہ نمبر ۱۵ پر دی گئی سرگرمی نمبر ا حل کریں۔

تیسری سہ ماہی	جماعت: اوّل	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 4	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی ﷺ	سبق کا نام: حدیثِ نبوی ﷺ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- روز مرّہ زندگی میں اس حدیث کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پاکیزگی کو بہت پسند فرماتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم اور ساری اُمّت کو پاک صاف رہنے کا حکم دیا۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو بتائیں آپ خاتم النبیین ﷺ نے ہمیں جو باتیں ارشاد فرمائیں وہ حدیث کہلاتی ہیں۔
- انھیں حدیثِ مبارک کے مفہوم کی وضاحت کریں کہ صفائی نصف ایمان ہے۔ صاف ستھرا رہنے والوں کو اللہ تعالیٰ بھی پسند کرتا ہے اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے صفائی کو ایمان کا جزو قرار دیا ہے۔
- طلبہ کو صفائی کی اہمیت اور عملی طریقے بھی بتائیں۔

انھیں تاکید کریں کہ ہمیں صاف ستھرا رہنے کے لیے:

- روزانہ نہانا چاہیے۔
- باقاعدگی سے دن میں دو مرتبہ اپنے دانتوں کی صفائی کرنی چاہیے۔
- صاف ستھرے کپڑے پہننے چاہییں۔
- اپنے بستوں کی روزانہ کی بنیاد پر صفائی کرنی چاہیے۔

- ○ اپنے بیٹھنے اور اِرد گرد کے ماحول کو صاف رکھنا چاہیے۔
- ○ کوڑا کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے۔
- طلبہ کو تاکید کریں کہ مندرجہ بالا باتوں پر عمل کر کے آپ اچھے بچے بن سکتے ہیں۔ اچھے بچوں کو سب پسند کرتے ہیں اور ان سے پیار کرتے ہیں۔

اعادہ:	**2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

جائزہ:	**6منٹ**

طلبہ سے صفائی ستھرائی کی اہمیت پوچھیں۔

گھر کا کام:	**2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ:	**5منٹ**

صفحہ نمبر ۱۵ پر دی گئی سرگرمی نمبر ۲ حل کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال: رنگ بھریں اور حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

ترجمہ: ______________________________